

117711-زمین کی تجارت کے بارے میں تردد ہو تو اس میں زکاۃ نہیں ہے۔

سوال

میرے نام کچھ زمین ہے اس کی خریداری کے وقت 70 فیصد نیت یہی تھی کہ میں اس کو فروخت کر دوں گا، لیکن ساتھ ہی 30 فیصد یہ نیت بھی تھی کہ اس پر مکان بناؤں گا اور اسے فروخت نہیں کروں گا۔

پسندیدہ جواب

اس زمین کے بارے میں جب تک آپ ہمچنانہ عزم نہ کریں کہ یہ تجارت کے لیے ہے تو اس وقت تک اس پر زکاۃ واجب نہیں ہوتی؛ کیونکہ اصل یہی ہے کہ انسان ذاتی استعمال کے لیے چیز لیتا ہے، اس لیے تجارت کے لیے اسی وقت شمار کی جائے گی جب ہمچنانہ نیت ہو، اس لیے تردد کی حالت میں زکاۃ واجب نہیں ہوگی۔

جیسے کہ شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے پوچھا گیا:

ایک آدمی کے پاس زمین ہے اور اسے نہیں معلوم اس نے اس زمین کا کیا کرنا ہے، بیچ دے گا، یا مکان بنائے گا، یا کارائے پر دے گا، یا خود رہائش رکھے گا، تو ایسی صورت میں سال گزرنے پر زکاۃ ادا کرے گا؟

"اس زمین پر کوئی زکاۃ ہے ہی نہیں؛ کیونکہ اس کا ہمچنانہ عزم نہیں ہے کہ وہ اس زمین کو فروخت کرے گا؛ چنانچہ مترد ہونے کی وجہ سے اس زمین پر کوئی زکاۃ نہیں ہے، بلکہ اگر 100 فیصد میں سے ایک فیصد بھی تردد ہو تو اس میں کوئی زکاۃ نہیں ہے۔" ختم شد
"مجموع فتاویٰ ابن عثیمین" (18/232)

اسی طرح ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ:

"جب کوئی یہ لکھے کہ مجھے علم نہیں ہے کہ اس چیز کو فروخت کروں گا یا اپنے پاس رکھوں گا، مثلاً: ایک آدمی کے پاس زمین ہے وہ کہتا ہے کہ مجھے نہیں معلوم کہ میں اسے فروخت کروں گا یا اپنے پاس رکھوں گا، یا بلڈنگ بناؤں گا، تو کیا ایسی صورت میں زکاۃ ہوگی یا نہیں؟

جواب: اس صورت میں زکاۃ نہیں ہے؛ کیونکہ اصل یہ ہے کہ زکاۃ واجب نہ ہو، تا آں کہ تجارت کے ارادے کی نیت ہمچنانہ ہو جائے۔" ختم شد

"اللقاء الشیری" (3/5)

واللہ اعلم